اِسلامی نظریاتی کونسل

ادارہ جاتی پسِ منظر اور کارکردگی (حصہ اول)

تصنیف

ڈاکٹر اکرام الحق یٰسین

موجودہ اسلامی نظریاتی کونسل ۱۹۷۳ء کے آئین کے باب نہم احکام اسلام (دفعات ۲۲۷ تا ۲۳۱) کے تحت وجود میں آئی۔ یہ نظریہ پاکستان کی تعبیر و تشریح کا اعلیٰ ترین ریاستی ادارہ ہے اور ریاست پاکستان کی اسلامی بنیادوں پر تعمیر نو کا فکری امین ہے۔ دستور پاکستان کے تحت کونسل کے ذمہ دو بڑے کام لگائے گئے ہیں۔ پہلا کام قوانین کی اسلامی تشکیل ہے جسکے دو پہلو ہیں: ایک موجودہ قوانین کی جانچ پڑتال کر کے انھیں اسلامی احکامات کے مطابق بنانے کے لئے پارلیمان اور صوبائی اسمبلیوں کو تجاویز دینا اور دستور ۱۹۷۳ء کے بعد بننے والے قوانین کے بارے میں صدر، کسی گورنر یا قومی اسمبلی کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کی روشنی میں سفارشات پیش کرنا ہے۔ کونسل کا دوسرا بڑا کام پاکستان میں اسلامی معاشرے کی تشکیل نو کے بارے میں سفارشات پیش کرنا ہے جس میں پاکستان کے مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگیاں قرآن و سنت کے مطابق بنانے کی ترغیب اور طریق سب شامل ہیں۔ کونسل کا ایک کام اسلامی احکام کی اس انداز سے تدوین کرنا بھی ہے کہ انھیں براہ راست بطور قانون نافذ کیا جاسکے۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے اپنے ان تمام فرائض منصبی کے دائرے میں بہت وقیع کام کیا ہے۔

زیر نظر کتاب اسلامی نظریاتی کونسل کی کارکردگی کے تعارف پر مشتمل ہے جس میں آئین پاکستان کی متعلقہ دفعات، شروع سے اب تک اس کے چیئرمین صاحبان اور اراکین، نیز پارلیمان اور صوبائی اسمبلیوں کو بھیجی جانے والی اسی (۸۰) سے زائد رپورٹوں اور ان کے مضامین کا تذکرہ ہے۔ اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ ان دونوں کاموں کے لئے مصوّر پاکستان علامہ محمد اقبال نے جو خاکہ پیش کیا تھا اور بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ قیام پاکستان سے پہلے اور قیام پاکستان کے بعد میں اسلامی معاشرے کی تشکیل کے بارے میں جن خیالات کا اظہار کرتے رہے ہیں ان کا، اور تحریک پاکستان کے دوران اس کے لئے جو چھوٹے بڑے ادارے اور کمیٹیاں قائم کی گئیں، ان کا تعارف بھی اس کتاب میں شامل ہے۔ پھر قیام پاکستان کے بعد ۱۹۴۷ء سے لیکر موجودہ کونسل کے قیام تک قومی سطح پر جو ادارے مجلس دستور ساز یا حکومت پاکستان نے تشکیل دیئے خواہ ان کا تعلق قوانین کی اسلامی تشکیل سے ہو، یا معاشرے کی اسلامی تشکیل سے، ان کا حوالہ اس کتاب میں پیش کر دیا گیا ہے۔ کوشش یہ کی گئی ہے کہ کتاب کے تمام مضامین کا حوالہ سرکاری اور ریاستی دستاویزات کو بنایا جائے تاہم معاون حوالہ جات کے طور پر کہیں کہیں غیر سرکاری مصادر کے حوالے بھی دیئے گئے ہیں۔

کتاب کی تالیف و تدوین چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل مولانا محمد خان شیرانی کی تحریک و ہدایت پر شروع ہوئی اور کونسل کے سیکرٹری ڈاکٹر حافظ اکرام الحق یاسین نے اسے عملی جامہ پہنایا۔ ان کے ساتھ معاونت کے لئے کونسل کے رفقاء کار ہر دم پابہ رکاب رہے۔

ڈاکٹر حافظ اکرام الحق یاسین نے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد سے ۱۹۹۲ء میں عربی میں ایم اے اور پنجاب یونیورسٹی لاہور سے عربی ادب میں پی ایچ ڈی کی ہے۔ کافی عرصہ کالج اور یونیورسٹی سطح پر تدریس و تحقیق سے وابستہ رہے اور متعدد انتظامی مناصب پر فائز رہے۔ اس کتاب سے پہلے تفسیر قرطبی کی متعدد جلدوں کا اردو میں ترجمہ کر چکے ہیں، ۲۰ سے زائد تحقیقی مقالہ جات ملک کے مشہور مجلّات میں شائع کر چکے ہیں، ۵ کتابوں کے مصنف ہیں اور تفسیر قرطبی کے علاوہ ۳ کتابوں کا ترجمہ بھی کر چکے ہیں۔ مصنف یونیورسٹی میں اعلیٰ سطح پر تعلیم و تدریس اور تحقیقی سرگرمیوں میں شرکت اور نگرانی کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں اور کئی قومی و بین الاقوامی کانفرنسز میں شرکت کر چکے ہیں۔

امید ہے یہ کتاب نظریاتی بنیادوں پر ریاست پاکستان کی تشکیل کے سلسلے میں ہونے والی کاوشوں میں ایک اہم دستاویز ثابت ہوگی۔

اسلامی نظریاتی کونسل، حکومت پاکستان

46، اتاترک ایونیو، سیکٹر G-5/2، اسلام آباد